ن ت ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	۱۱ شوال ۱۴۰۰ھ ۲۳ ظہور ۱۳۵۹ ہش ۲۳ اگست ۱۹۸۰ء	نمبر ۱۹۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

کبھی نصرت نہیں ملتی درِ مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو
(درثمین)

سچائی کا آفتاب مغرب سے طلوع ہو چکا۔ یورپ کے مراکز تثلیث میں خدا کی سچی توحید کا چرچا ہونے لگا وہاں تعمیر شدہ مساجد سے اللہ اکبر کی صدائیں گونجنے لگیں سعید روحیں حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہونے لگیں۔ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ دینِ مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تبلیغ واشاعت کے لئے کام کرے۔ لیکن یہ تو تخم ریزی ہوئی ہے۔ اس بیج کی آبیاری کے لئے مالی قربانیوں کی ضرورت ہے۔ اے مخلصین جماعت احمدیہ "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کو مضبوط بنائیے۔ تاکہ ہم آئندہ صدی کا شایانِ شان استقبال کر سکیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۱ ظہور/اگست۔ نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس سے آمدہ ۱۹ اگست کی کیبل گرام بنام جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب میں پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام سے مغربی افریقہ کے ممالک کے دورے کی شاندار کامیابی اور اس سے معجزانہ نتائج برآمد ہونے کے لئے متضرعانہ دعائیں جاری رکھیں۔ اس دورے کے لئے کیبل گرام میں خصوصی دعاؤں کی بھی درخواست کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ارضِ بلال کو اپنے حق کے نور سے جلد تر منور کر دے۔ آمین ثم آمین

○ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کو بلڈ پریشر روزانہ ہی زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ضعف بھی ہے۔ جس سے طبیعت ناساز رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت بیگم صاحبہ کو اپنے خاص فضل سے شفا عطا کرے۔ اور برکتوں اور عنایات سے بھری ہوئی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین

○ چند روز سے خاکسار کو معدہ میں گیس کی شدید تکلیف ہے۔ علاج کارگر نہیں ہو رہا۔ اس کا اثر دل پر بھی تکلیف دہ پڑتا ہے۔ اور بعض دفعہ دھڑکن بے قاعدہ ہو جاتی ہے۔ احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ خاکسار کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز برادرم مکرم میاں عبدالحکیم صاحب آف منٹگمری علاج کے لئے لنڈن گئے ہیں۔ ان کی صحت کاملہ اور بخیریت واپسی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ محمد صدیق امرتسری

○ ۲۲ رمضان کو خاکسار اسکوٹر پر جا رہا تھا کہ اچانک پیچھے سے ایک ٹیکسی مار کر بھاگ گئی۔ خاکسار کے سر میں شدید چوٹ آئی اور سر کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب دعا کریں کہ خدا میرے تمام طرح کے تمام گناہ معاف کرے۔ اور آئندہ حادثے سے بچائے۔

ملک عزیز احمد خان جنرل سیکرٹری
حلقہ گلشن اقبال جماعت کراچی

خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو

مغربی افریقہ کے سکولوں کو تجربہ کار سائنس ٹیچرز کی ضرورت ہے B.Ed یا M.Ed کو ترجیح دی جاتی ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواست کے ہمراہ اپنی اسناد کی فوٹو سٹیٹ اور امیر مقامی اور قائد مقامی کی تصدیق کے ساتھ جلد بھجوا دیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

کتاب "الفاروق"

خلافت لائبریری کی کتاب "الفاروق" ربوہ کی کسی لڑکی نے مجھ سے پڑھنے کے لئے لی تھی۔ لیکن ابھی تک واپس نہیں کی جس لڑکی کے پاس ہو وہ مجھے جلد لوٹا دے تاکہ میں لائبریری بھجوا سکوں۔ شکریہ۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۱ شوال ۱۴۰۰ھ
۲۳ ظہور ۱۳۵۹ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشکل ترین مسئلے کا آسان ترین حل

جب سے پاکستان بنا ہے۔جب سے اہل وطن کو اپنے ملک کے نظام ہائے زندگی کے بارے میں آزادی اور سنجیدگی سے سوچنے کا موقعہ ملا ہے۔ اسی وقت سے آج تک اہل وطن کی توانائیاں اور قوتیں جس مسئلے پر سب سے زیادہ صرف ہوتی ہیں۔ وہ یہ ہے کہ ملک میں اسلامی نظام کس طرح رائج کیا جائے۔

اہل وطن کا یہ جذبہ اور یہ ولولہ لائق صد تحسین ہے۔کہ وہ اسلام کے نام پر حاصل کئے گئے اس ملک کو اسلامی تعلیمات کا گہوارہ بنانے کا عزم رکھتے ہیں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے بڑے سے چھوٹے اور ادنیٰ سے اعلیٰ تک سبھی اپنی اپنی رائے دیتے ہیں۔ اخباری بیانات گفتگوؤں اور تقاریر سے لے کر کئی کتابیں تک اس مقصد کے حصول کے طریقے بنانے میں صرف ہو چکی ہیں۔ اخباری کالموں پر نظر ڈالی جائے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ ملک کا سب سے اہم مسئلہ اس کے قیام سے آج تک یہی رہا ہے حکومتوں نے اپنی سی کوششیں کیں اور اب بھی کر رہی ہیں۔ مگر گوہر مراد حاصل نہ ہوا۔

یہ مسئلہ جو کہ بہت بڑا نظر آتا ہے کوئی ایسا بڑا بھی نہیں ہے۔ اس میں نہ تو کسی سرمائے کی ضرورت ہے۔ نہ تقاریر۔ بیانات اور کتب کے دفتر تحریر کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کا طریق بہت سادہ اور آسان ہے۔حیران ہونے کی بات نہیں۔ یہ طریق آج سے بہت پہلے جماعت احمدیہ کی طرف سے پیش کر دیا گیا تھا۔ خالق دینا ہال میں ۱۴ر مارچ ۱۹۴۸ء کو جو عظیم الشان لیکچر دیا گیا اس میں اس مسئلے کا نہایت سہل اور آسان حل پیش کیا گیا۔ آج بھی یہ مسئلہ اسی طریق سے حل ہو سکتا ہے۔ اور اس کے سوا اس کا اور کوئی حل ہے بھی نہیں۔ ارشاد فرمایا گیا:-

"مسلمان ہندو کے مقابلہ پر کہا کرتے تھے کہ اسلامی کلچر خطرہ میں ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا آج بھی وہ اپنے اپنے بیٹے، اپنے اپنے بھائی اور اپنی اپنی بیوی کو یہ کہنے کے لئے تیار ہیں کہ اگر تم نے اسلامی احکام پر عمل نہ کیا تو اسلامی کلچر خطرہ میں پڑ جائے گا؟ اگر آپ لوگ یہاں سے اٹھنے سے پہلے یہ فیصلہ کر لیں کہ اسلام کے جن احکام پر عمل کرنا آپ کے اپنے بس میں ہے اور جن پر عمل کرنے کے لئے کسی حکومت، کسی قانون اور کسی طاقت کی ضرورت نہیں۔ ان پر فوراً عمل کرنا شروع کر دیں گے۔ تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ شام سے پہلے پہلے اسلامی حکومت قائم ہو جائے گی۔ لیکن اگر لوگ منہ سے اسلامی حکومت کا مطالبہ کریں اور عملاً اسلامی احکام کی خلاف ورزی کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھیں تو جس طرح کچی اینٹوں کے ایک محل کو پکا نہیں کہا جا سکتا اسی طرح غیر اسلامی اعمال کرنے والے افراد کے مجموعہ کا نام ہرگز اسلامی حکومت نہیں رکھا جا سکتا"

(تاریخ احمدیت جلد ۱۲ صفحہ ۳۹۲)

کتنا آسان اور کتنا سادہ طریق ہے اسلامی نظام کے قیام کا۔ ہم اہل وطن سے التماس کرتے ہیں اور اسلامی نظام کے ہمدردوں سے خصوصی گذارش کرتے ہیں کہ وہ اس آسان طریق پر عمل کریں تو انشاء اللہ کامیابی ان کے قدم چومے گی۔

تفسیر القرآن

قرآن کریم سمجھنے کیلئے تقویٰ ضروری ہے

تقویٰ تمام علوم دینی کی کنجی ہے انسان تقویٰ کے سوا انکو نہیں سیکھ سکتا

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ (البقرہ ۳)

ترجمہ: یہی کامل کتاب ہے۔ اس (امر) میں کوئی شک نہیں متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔

"قرآن شریف کے شروع میں ہی فرمایا هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ پس قرآن شریف کے سمجھنے اور اس کے موافق ہدایت پانے کے لئے تقویٰ ضروری اصل ہے۔ ایسا ہی دوسری جگہ فرمایا۔ لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (الواقعہ ع ۳:) دوسرے علوم میں یہ شرط نہیں۔ ریاضی ہندسہ و ہیئت وغیرہ میں اس امر کی شرط نہیں کہ سیکھنے والا ضرور متقی اور پرہیزگار ہو بلکہ خواہ کیسا ہی فاسق و فاجر ہی ہو وہ بھی سیکھ سکتا ہے۔ مگر علم دین میں خشک منطقی اور فلسفی ترقی نہیں کر سکتا اور اس پر وہ حقائق و معارف نہیں کھل سکتے جس کا دل خراب ہے اور تقویٰ سے حصہ نہیں رکھتا اور پھر کہتا ہے کہ علوم دین اور حقائق اس کی زبان پر جاری ہوتے ہیں وہ جھوٹ بولتا ہے۔ ہرگز ہرگز اسے دین کے حقائق اور معارف سے حصہ نہیں ملتا۔ بلکہ دین کے لطائف اور نکات کے لئے متقی ہونا شرط ہے۔ جیسا کہ یہ فارسی شعر ہے ؎

عروس حضرت قرآں نقاب آں گاہ بردارد
کہ دارالملک معنے را کند خالی ز ہر غوغا

جب تک یہ بات پیدا نہ ہو اور دارالملک معنے خالی نہ ہو وہ غوغا کیا ہے؟ یہی فسق و فجور دنیا پسندی ہے۔ ہاں یہ جدا امر ہے کہ جو رکی طرح کچھ کہلا دے لیکن جو روح القدس سے بولتے ہیں وہ بجز تقویٰ کے نہیں بولتے یہ خوب یاد رکھو کہ تقویٰ تمام دینی علوم کی کنجی ہے انسان تقویٰ کے سوا ان کو نہیں سیکھ سکتا جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ یہ کتاب تقویٰ کرنے والوں کو ہدایت کرتی ہے۔ اور وہ کون ہیں اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں یعنی ابھی وہ خدا نظر نہیں آتا۔ اور پھر نماز کو کھڑی کرتے ہیں یعنی نماز میں ابھی پورا سرور اور ذوق پیدا نہیں ہوتا۔ تاہم بے لطفی اور بے ذوقی اور وساوس میں ہی نماز کو قائم کرتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ خرچ کرتے ہیں اور جو کچھ تجھ پر یا تجھ سے پہلے نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان لاتے ہیں۔

یہ متقی کے ابتدائی مدارج اور صفات ہیں۔ جیسا کہ میں نے ایک مرتبہ بیان کیا تھا بظاہر یہاں اعتراض ہوتا ہے کہ جب وہ خدا پر ایمان لاتے ہیں نماز پڑھتے ہیں خرچ کرتے ہیں اور ایسا ہی خدا کی کتابوں پر ایمان لاتے ہیں پھر اس کے سوائے ہدایت کیا ہوگی؟ یہ تو گویا تحصیل حاصل ہوئی، يُنْفِقُوْنَ میں دونوں باتیں داخل ہیں دوسرے کو روٹی یا کپڑا یا مال دیتا ہے اور یا قومی خرچ کرتا ہے اس سوال کا جواب یہ ہے کہ یہ عبارتیں اور یہ الفاظ اسی حد تک جو بیان کی گئی ہیں انسان کے کمال سلوک اور معرفت تامہ پر دلالت نہیں کرتے۔ اگر ہدایت کا انتہائی نقطہ نگاہ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ ہی تک ہو تو پھر معرفت کیا ہوئی؟ اس لئے جو شخص قرآن مجید کی ہدایت پر کاربند ہوگا وہ معرفت کے اعلیٰ مقام تک پہنچے گا اور وہ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ سے نکل کر مشاہدہ کی حالت تک ترقی کریگا۔ گویا خدا تعالیٰ کے وجود پر عین الیقین کا مقام ملے گا۔

اسیطرح پر نماز کے متعلق ابتدائی حالت تو یہی ہوگی جو یہاں بیان کی کہ وہ نماز کو کھڑی کرتے ہیں یعنی نماز گویا گری پڑتی ہے۔ گرنے سے مراد یہ ہے اسمیں تعلق اور لذت نہیں بے ذوقی اور وساوس کا سلسلہ ہے؛ اسلئے اسمیں وہ کشش اور جذب نہیں کہ انسان جیسے بھوک پیاس سے بیقرار ہو کر کھانے اور پانی کیلئے دوڑتا ہے اسیطرح یہ نماز کیلئے دیوانہ وار دوڑے۔ لیکن جب وہ ہدایت پاتا ہے تو پھر یہ صورت نہیں رہے گی اسمیں ایک ذوق پیدا ہو جائیگا وساوس کا سلسلہ ختم ہو کر اطمینان اور سکینت کا رنگ شروع ہوگا۔" (تفسیر سورہ بقرہ صفحہ ۲۱-۲۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تخلیقِ آدم کے ادوار کا خاکہ

مکرم ماسٹر امیر عالم صاحب شیخوپورہ

ہم ثابت کر چکے ہیں کہ تخلیق کائنات کے اسرار و رموز کے بارہ میں خدا کے عالم الغیب کے کلام سے بسیار علمی معلومات کا انکشاف ہوتا ہے جو تمام شعبہ ہائے حیات کے حقیقت افروز حقائق الاشیاء پر مشتمل ہے اور جو چودہ سو سال کے طویل عرصہ سے علمی دنیا میں مستند چلا آرہا ہے اس ضمن میں قرآن مجید کے مطالعہ سے یہ عجیب نکتہ ذہن نشین ہوتا ہے کہ ہر شعبۂ حیات تخلیقی عمل کے چھ ادوار پر مشتمل ہے۔ سورۃ المومنون میں مومن کے چھ روحانی درجات کے متوازی رحمِ مادر میں تخلیقِ انسان کے مراتب ستہ کا ذکر ہے اسی طرح زمین و آسمان کی تخلیق بھی چھ زمانوں میں ہوئی۔ جن کا ہر دور پچاس ہزار سال تک ممتد ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام شعبہ ہائے حیات میں یکساں رنگِ وحدت نمایاں ہے۔ دریں بارہ قرآنی تحقیق ملاحظہ ہو :-

نقشہ ترتیب مدارج تخلیق کائنات

نمبر شمار	عالم تخلیق	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	زمین	پہاڑ، سمندر	نباتات	دواب	نفس واحدہ	جن	انسان
۲	نباتات	بیج	سبزہ	سبزہ - پودا	شاخیں	تنا	برگ و بار
۳	انسان	نطفہ	علقہ	مضغہ	عظام	لحم	روح

تخلیقی ارضی مادے :-

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی رہنمائی کے لئے بعض موٹے موٹے رہنما اصول بیان فرمائے ہیں جن کی مدد سے تخلیقِ عالم کے بارے میں اطمینان بخش آگہی حاصل ہوتی ہے۔ پہلا اصول یہ بیان فرمایا :- ابتداء میں ہر جنس کا مادۂ تخلیق الگ تھا۔ اور اس مادے سے ہر جنس کی تخلیق دوسری جنسوں سے الگ ہوتی رہی۔ جیسا کہ فرمایا :-

وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجَاوِرَاتٌ (الرعد ع ۱)

پیداوار کے لحاظ سے زمین مختلف قطعات پر مشتمل ہے۔

پھر فرمایا :-

وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا (حٰم السجدہ ع ۲)

ہر جنس کی تخلیقی استعدادیں ضرورت کے مطابق اس میں ودیعت کر دی گئیں۔ لہٰذا تخلیقِ انسانی بھی یقیناً منفرد مادے سے ہوئی جس میں تخلیقِ انسانی والی استعدادیں موجود تھیں شروع میں انسانی تخلیق اگرچہ دوسری جنسوں کی طرح مطلق مٹی سے ہوئی مگر انسانی مادے والی مٹی دوسری جنسوں کی مٹی سے اپنی صفات اور خصوصیات میں مختلف اور نرالی تھی اس مخصوص مٹی سے انسانی تخلیق علیحدہ طور پر ہوئی۔ جس کے باعث انسانی اور غیر انسانی ادوار تخلیق میں اشتراک نہیں پایا جاتا۔ اس مخصوص مٹی کا ذکر تخلیق انسانی کو مادی طور پر دوسری جنسوں کی تخلیق سے الگ کر دیتا ہے یہ وہ اہم نکتۂ تخلیق ہے جو سائنسی تحقیق میں حقیقی انکشافات کے پردۂ غیب سے باہر آنے میں ممد و معاون ہو سکتا ہے۔ اس کی روشنی میں سائنس دان حضرات صحیح معنوں میں کائنات کے اسرار و رموز معلوم کرنے میں امکان غالب ہے۔ مزید کامیابی کا منہ دیکھ سکیں، اور باآسانی حقیقت کو پہنچ سکیں۔ قرآن مجید میں انسانی تخلیق والی مٹی کے ذکر ہیں۔

إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ (النجم ۴۲)

فرما کر ظاہر کیا گیا کہ ارضی مادے سے مخلوق ہونے میں ابتداءً سب جاندار شامل ہیں جس میں کسی جنس کی کوئی تخصیص نہیں۔ ہر جنس کا بنیادی مادہ ارض یعنی مطلق مٹی ہے جس میں ہر نوع کے تخلیقی مادے مضمر تھے اس کے بعد اس ارضی مادے سے انسانی تخلیقی مادہ نکل کر مختلف ہیئتوں میں درجہ بدرجہ منتقل ہوتا چلا گیا۔ اس کی پہلی صورت طین ہے جیسا کہ فرمایا:-

وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ (السجدۃ ع ۱)

انسانی پیدائش طین مٹی سے شروع ہوئی۔ تخلیقِ انسان کی یہ پہلی امتیازی کڑی ہے جو تخلیقِ انسان کو دوسری تمام تخلیقات سے شروع میں ہی الگ کر دیتی ہے۔ اس میں تمام مخلوق انسانی کی پیدائش شامل ہے۔

قرآن مجید میں طین تخلیق والی مخلوق کے دو حصے بیان ہوئے ہیں کفار اور مومن جیسا کہ خدا تعالیٰ کفار کو مخاطب کر کے فرماتا ہے :-

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا (الانعام ع ۱)

اس طین سے ایک تو کفار پیدا ہوئے اور اسی طینی خصوصیات کی بنا پر ان کا کردار اور مرحلۂ حیات مقرر ہوا جس کے باعث وہ مومنوں سے الگ ہو گئے۔ ممکن ہے منافق اور فاسق بھی اسی زمرہ میں شامل ہوں۔ کیونکہ کفر کا غلاف انہیں بھی ڈھانپ لیتا ہے۔

دوسرے مومن بھی اسی طین سے پیدا ہوئے مگر وہ طین تراب کی صورت میں خالص تر جوہری مادہ پر مشتمل تھی۔ جیسا کہ حضرت آدمؑ اور حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش کے بارے میں فرمایا :-

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ۔

آیہ ہذا میں حضرت عیسیٰؑ اور حضرت آدمؑ دونوں کی پیدائش تراب مٹی کی طرف منسوب ہوتی ہے جس سے طین اور تراب میں یہ فرق نمایاں ہے۔ کہ تراب میں روحانی جوہر کا وجود مخفی ہے جس سے مومن کو صراط مستقیم پر قدم رنجہ ہونے میں تقویٰ و طہارت کی پیدائش میں مدد ملتی ہے۔ لہٰذا تراب درجہ اور عمل میں طین سے افضل ہے اس کے علاوہ قرآن مجید میں طین کی اور صفات بھی مذکور ہوئی ہیں۔ جن سے تخلیقِ آدم کے بارے میں روشنی پڑتی ہے اور تفہیم مضمون آسان۔

پہلی صفت :- طین لازب ہے، یہ طین کی وہ شکل ہے جو تراب میں پانی ملنے سے گارے یا کیچڑ جیسی ہوتی ہے۔

دوسری :- سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ۔ طین کا چنیدہ جزو جیسا کہ ارشاد ہوا :-

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ (المومنون ع ۱)

تیسری :- طین کی مختلف ہیئتوں کے ذکر کے بعد اگلے درجہ میں چنیدہ طین کی صفت صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ کا ذکر فرمایا۔ جس میں آواز پیدا ہونے کی صلاحیت تھی۔ چنانچہ فرمایا :-

خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ (الرحمٰن ع ۱)

ہم نے انسان کو آواز والی مٹی سے پیدا کیا۔

چوتھی :- صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ طین سے فائق تر درجہ والی کھنکھناتے والی مٹی جس کی ہیئت سیاہ گارے والی تھی۔ یہ آخری درجہ ہے جس میں ٹھوکر نے سے لبیک کے پردے میں آواز پیدا ہوتی ہے۔ جیسا کہ ارشاد فرمایا :-

خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ۔ (الحجر ع ۳)

صلصال کی صفت سے انسان کی قوت ناطقہ کی طرف اشارہ ہے جس سے انسانی پیدائش میں حَمَإٍ مَّسْنُونٍ کی صفت صلصالیت یعنی آواز دینے والی صفت کا ظہور نمایاں ہوا اور انسان میں صفت نطق کی پیدائش کا باعث ہوئی۔ صفت نطق عقلی غور و فکر کے الفاظی شکل میں بیان کرنے کی استعداد ہے۔ عقلی غور و فکر انسان کی سمعی بصری اور دماغی استعدادوں کی کاوشوں کا نام ہے۔ لہٰذا صلصالیت کی صفت سے متصف ہونے والا انسان ان ہر سہ جہت کا رکن استعداد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے مستفیض ہے۔ صلصال کے آخری درجہ میں پہنچنے کے بعد انسانی تخلیقی مٹی کا عمل منتہی ہو گیا اس کے بعد وہ نباتات کے درجہ میں ظہور پذیر ہوا جو شجر انسانی کی تخلیق کے لئے ضروری تھی۔ ممکن ہے مٹی کی یہ حالتیں قرآن مجید میں بیان فرمودہ ایک ایک ہزار سال کے ادوار پر مشتمل ہوں اور وہ ادوار زمین و آسمان کی تخلیق کے بعد شروع ہو گئے ہوں۔ جبکہ نظام کائنات میں اجرام فلکی کارکن ہو چکے تھے اور ان کے زیر اثرات ارضی تبدیلیاں اور خاصیتیں معرض وجود و ظہور میں آئیں۔

فضیلتِ انسان:۔

المختصر قرآنی آیات میں تخلیق انسانی کی مٹی کے ماسوا دوسری جنسوں کی ارضی تخصیص کے بارے میں کوئی ذکر وارد نہیں۔ مگر انسانی تخلیق کو مخصوص صفات والے مادہ کا ذکر کر کے ذات انسانی میں مقابلۃً امتیاز پیدا کر دیا گیا ہے جو فرد بشر کی فضیلت و عظمت پر دلالت کرتا ہے۔

دوسری وجہ فضیلت کی یہ ہے کہ تخلیق انسانی خدا تعالیٰ کی خاص توجہ اور نوازش کے نتیجہ میں ظاہر ہوئی اس بارے میں اللہ تعالیٰ نے

لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ (ص ع ۵)

فرما کر انسان کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پیدا کرنے کا خصوصیت سے ذکر فرمایا اور یہ خصوصیت انسان کے اشرف المخلوقات ہونے کے علاوہ تخلیق انسانی کی غرض و غایت کے بارے میں حکمت الٰہیہ پر دلالت کرتی ہے۔ کیونکہ خدائے حکیم کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں۔ اس کی تصدیق میں یہ آیات روشنی ڈال رہی ہیں:۔

(۱) اَلَّذِیْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ (السجدۃ ع ۱)

خالق کل نے ہر شئے کو احسن صورت پر پیدا کیا۔ مگر اس کے بالمقابل انسانی تخلیق کے بارے میں فرمایا:۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْۤ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ۔ (التین ع ۱)

دوسری تخلیقات کے مقابلہ میں انسانی تخلیق احسن تقویم پر ہوئی۔ جو اسے لطیف استعدادوں سے مستفید کر کے دوسری مخلوق سے منفرد اور ممتاز کر دیتی ہے۔ تقویم یعنی زائچہ وہ کسوٹی ہے جس کے ذریعہ نومولود بچوں کی حیات دنیوی کے تقدیری حالات معلوم کئے جاتے ہیں۔ چونکہ وہ پہلے سے مقدر ہوتے ہیں اس لئے نجومی اپنے علم سے معلوم کر کے بچوں کے والدین کو بتا دیتا ہے خواہ وہ صحیح ہوں یا غلط۔ کیونکہ نجومی کو غیب پر مطلق دسترس نہیں۔ وہ انہیں خوش کر کے دان لے کر چلتا بنتا ہے۔

مگر تقویم احسن خدائے علیم و خبیر کی بنائی ہوئی ہے۔ قدرت نے فطرت انسانی کو ان ظاہری و باطنی استعدادوں سے قوت سے آراستہ و پیراستہ کر دیا جو اقدار انسانیت کی صورت میں اسے معراج انسانیت پر فائز ہونے میں طبعاً ممد و معاون ہیں اور جس کی آخری منزل ترکِ نفس سے فنائیت کے مقام پر پہنچ کر مظہر ذاتِ الٰہیہ ہوتا ہے جس میں انسان صفاتِ خداوندی سے متصف اور منور ہو کر عرش بریں تک قدم رنجہ ہو جاتا ہے۔ اور اس میں مجازی شان الوہیت نمایاں ہو جاتی ہے۔

اس سے بھی یہ حقیقت روشن ہوئی ہے کہ تقویم احسن کے صدقے انسانی تخلیق ہر مرحلۂ تخلیق میں دوسری تخلیقات سے منفرد اور ممتاز رہی جو اشرف المخلوق ربوبیت کاملہ کے لئے ضروری تھی پس تقویم احسن کی صفت اقدار انسانیت کے کردار کے باعث بالائی رفعتوں تک انسانی حاصل کرنے کا اہل بنا دیتی ہے۔ انسانی قوت تخلیق، تہذیب و تمدن، علم و اخلاق اس کی قوت حاکمیت کا پتہ دیتی ہیں۔ جن سے وہ اس دنیا میں خلیفۃ اللہ کے منصب کا اہل ہوا اور ساری کائنات اس کے لئے مسخر ہو گئی۔ ظاہر ہے کہ یہ سارا منصوبہ بنیادی طور پر نسبتاً اعلیٰ جوہری مادے سے پیدا ہونے کی بناء پر ہی سر انجام پا سکتا تھا۔ ورنہ یکساں مادۂ تخلیق ہونے کی صورت میں انسان اور حیوان کی سوجھ بوجھ اور عملی کردار میں کوئی فرق نہ ہوتا۔ دونوں طبعاً ایک جیسے ہوتے۔

پس یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ انسانی خمیر غیر معمولی چیدہ مٹی سے اٹھایا گیا۔ جو ذاتی خصوصیتوں کی بناء پر دوسری مٹیوں سے افضل تر اور فائق ترتھی اور اس میں قدرتاً ایسی قوتیں موجود تھیں جن سے انسان پرورش پا کر نیابت الٰہیہ کا مصداق ہوا۔ لہٰذا تخلیق انسانی کا بنیادی سٹاک ابتداء سے ہی جمادی نباتی اور حیوانی تخلیقی مادوں سے الگ تھا۔ اور اس مادے کے کردار کی انتہائی کمال کو پہنچ جانے کے بعد اس کا وہ نباتی دور شروع ہوا۔ جو محض تخلیقِ انسانی سے مختص ہے۔

نباتات:۔

سنت اللہ کے مطالعہ سے یقین غالب ہے کہ انسانی نباتی تخلیق بھی جملہ مدارج سے گذرنے کی رہین منت ہے۔ فطرت کا دستور مستمرہ اس امر کے اثبات کی شہادت دے رہا ہے۔ گو قرآن مجید میں تخلیقِ انسانی کے دوسرے درجہ میں نبات کا ذکر تشنۂ وضاحت ہے کہ انسانی تخلیقی مادہ نباتی ادوار میں کن کن حالتوں سے گذرا۔ عقل کہتی ہے کہ نباتات کے مراحل میں وہ تمام تخلیقی کردار شامل ہیں جو نہ معلوم صورتوں میں درجہ بدرجہ ظہور پذیر ہوتا چلا گیا۔ نبات کے بارہ میں صرف اسی قدر کہا جا سکتا ہے کہ انسانی تخلیقی مادہ سبزے سے لے کر متغیر اشکال سے گذرتا ہوا بالآخر پھول اور پھل کی انتہائی باکمال صورت کو پہنچ کر اتمام پذیر ہو گیا۔ اور پھر اس سے دابہ پیدا ہوا اس طرح دابہ کی ابتداء ہوئی۔

ہمیں نبات کے حتمی ادوار میں جانے کی ضرورت نہیں۔ اس بارے میں صرف اتنا کہنا کافی ہے کہ نباتی دور کے بارے میں علم نباتات سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ نباتی تخلیق بھی مراتب ستہ سے گذری ہے۔ اس کی تصدیق ... کی تصنیف لطیف براہین احمدیہ حصہ پنجم سے بھی ہوتی ہے۔

ہم ذیل میں حضور کے ارشادات کا خلاصہ اپنے الفاظ میں پیش کرتے ہیں۔ جو یہ ہے کہ:۔

اوّل:۔ زمین پر بارش سے سبزہ پیدا ہوا۔

دوم:۔ سبزہ سے پودا

سوم:۔ پودے سے شاخیں۔

چہارم:۔ پھر جڑ اور شاخیں مضبوط ہو گئیں۔

پنجم:۔ پھر درخت کا تنا مضبوط ہو گیا

ششم:۔ درخت باردار اور ثمردار ہو کر مکمل شکل میں آ گیا۔

قارئین کی آگاہی کے لئے ہم اصل حوالہ پیش کرتے ہیں۔ روحانیت کے مراتب کے ضمن میں فرماتے ہیں:۔

"ایمان کے لئے خشوع کی حالت مثل بیج کے ہے اور پھر لغو باتوں کے چھوڑنے سے ایمان اپنا نرم نرم سبزہ نکالتا ہے اور پھر اپنا مال بطور زکوٰۃ دینے سے ایمانی درخت کی ٹہنیاں نکل آتی ہیں۔ جو اس کو کسی قدر مضبوط کرتی ہیں اور پھر شہوات نفسانیہ کا مقابلہ کرنے سے ان ٹہنیوں میں خوب مضبوطی اور سختی پیدا ہو جاتی ہے اور پھر اپنے عہد اور امانتوں کی تمام شاخوں کی محافظت کرنے سے درخت ایمان کا اپنے مضبوط تنا پر کھڑا ہو جاتا ہے اور پھر پھل لانے کے وقت ایک اور طاقت کا فیضان اس پر ہوتا ہے۔ کیونکہ اس طاقت سے پہلے نہ درخت لگ سکتا ہے نہ پھول، یہی طاقت روحانی پیدائش کے مرتبہ ششم میں خلق آخر کہلاتی ہے۔ اور اسی مرتبہ ششم پر انسانی کمالات کے پھل اور پھول ظاہر ہونے شروع ہوتے ہیں اور انسانی درخت کی روحانی شاخیں نہ صرف مکمل ہو جاتی ہیں بلکہ اپنے پھل بھی دیتی ہیں۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲ حاشیہ)

باقی

درخواستِ دعا

میری بچی تقریباً ایک ماہ سے بخار میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو جلد صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ نیز خاکسار کو گھریلو پریشانیوں سے نجات دے آمین۔

(چوہدری محمد سعید مکان نمبر ۱/۳۴۳ فیکٹری ایریا ...)

— رمضان المبارک میں —

مسجد احمدیہ ڈیٹن (امریکہ) میں درس قرآن کریم

مکرم محمد ابراہیم صاحب مبلغ ڈیٹن (امریکہ) نے اپنی حالیہ رپورٹ میں تحریر کیا ہے کہ رمضان المبارک میں مسجد احمدیہ ڈیٹن میں روزانہ مکمل ایک پارے کا درس ہوتا رہا جس میں تلاوت کے بعد ترجمہ اور ضروری تشریح بھی کی جاتی رہی۔ احباب جماعت جس میں عورتیں بھی شامل ہوتی تھیں پورا وقت روزانہ درس سنتے اور اسلامی تعلیمات سے متعلق معلومات حاصل کرتے رہے۔ احباب قرآن مجید عربی میں بہت کم پڑھ سکتے تھے۔ لیکن اب ان کا شوق بڑھ رہا ہے اور عربی پڑھنے والوں کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔

درس کے بعد روزانہ مسنون دعائیں بلند آواز میں دہرا کر یاد کرائی جاتی رہیں افطاری کے وقت لوگ واپس جاتے۔ اور پھر نماز عشاء کے لئے واپس آجاتے جس کے بعد نماز تراویح بھی سارا رمضان باقاعدگی سے ہوتی رہی۔ اور احباب شوق سے شریک ہوتے رہے۔

یکم رمضان کو ہی اسلام کی اس عبادت سے متعلق معلومات کے لئے مقامی ٹیلیویژن کے نمائندے مسجد میں آئے اور تصاویر وغیرہ لے کر ایک فیچر پروگرام دکھایا۔ جس سے اسلام کی اس عبادت کا خوب چرچا ہوا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ کثرت سے غیر مسلم احمدیہ مسجد میں آتے اور اسلام سے متعلق معلومات حاصل کرتے رہے۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تبلیغ اسلام کا ایک عمدہ موقعہ پیدا کر دیا۔

(مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اسم وار تفصیل بھجواتے رہیئے

سیکرٹریان صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے علم کے لئے یہ اعلان ہے کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی جماعت کے تمام افراد کے کھاتے مرکز میں بھی مکمل رہیں، تو جو چندہ آپ بھجوائیں اس کی اسم وار تفصیل براہ راست بغیر کسی وسیلہ کے سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو باقاعدہ بھجواتے رہیئے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقرر ناظمین اضلاع انصار اللہ

مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے درج ذیل اصحاب کا تقرر بطور ناظمین اضلاع انصار اللہ دسمبر/فتح ۱۳۶۱ہش/۱۹۸۲ء تک منظور فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے آمین۔ مجالس اپنے اپنے ناظم ضلع سے بھرپور تعاون فرمائیں۔

۱۔	ناظم ضلع ملتان	مکرم قاضی محمد اسحاق صاحب بسمل
۲۔	" " جھنگ	" چوہدری عبدالغنی صاحب ایڈووکیٹ
۳۔	" " ساہیوال	" نصر اللہ خان صاحب باجوہ
۴۔	" " سرگودھا	" غلام رسول صاحب وڑائچ
۵۔	" " گوجرانوالہ	" ڈاکٹر عبدالقادر صاحب بھٹی
۶۔	" " ڈیرہ غازیخان	" مولوی خان محمد صاحب ممدوح
۷۔	" " گجرات	" سید رفیق احمد شاہ صاحب
۸۔	" " بدین	" اقبال احمد صاحب اوورسیر
۹۔	" " سانگھڑ	" چوہدری محمد سلیم ناصر صاحب

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

لّی ٹریڈنگ کمپنی

چوک اقصیٰ کالج روڈ ربوہ

اعلیٰ معیار کی مصنوعات نہایت مناسب قیمت پر ہم سے حاصل کریں۔ مثلاً ٹی وی۔ ریڈیو معہ کیبنٹ۔ سٹیل الماریاں و فرنیچر۔ فرشی دریاں۔ کوکنگ رینج۔ واٹر ہیٹر۔ گیس روم ہیٹر۔ چولہے۔ بچوں کے لئے سائیکل۔ واکرز۔ کرسی معہ میز وغیرہ۔

اپنے کرم فرماؤں کی اطلاع کے لئے پاکستان کی مایہ ناز "صوبی واشنگ مشین" ایک کمپنی ریٹ پر ہمارے ہاں دستیاب ہے۔ نیز فریج کلوینیٹر ۱۰-۸ مکعب فٹ۔ شارپ واشنگ مشین۔ ٹوپاس کوکنگ رینج بھی موجود ہے۔ اس کے علاوہ ہر قسم کا گھریلو استعمال کا سامان بھی آرڈر پر مہیا کیا جاتا ہے۔

گمشدہ نقدی

عید الفطر کے موقعہ پر مسجد اقصیٰ ربوہ میں کچھ نقدی جو رومال لپٹی ہوئی تھی گم ہو گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملی ہو تو براہ مہربانی اسے نظارت امور عامہ میں پہنچا کر رسید حاصل کرلیں اور بذریعہ ایک پوسٹ کارڈ اس کی اطلاع دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(رابطہ معرفت ایڈیٹر صاحب الفضل ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

برائے توجہ ممبران سٹینڈنگ فنانس کمیٹی

سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کا اجلاس بروز جمعۃ المبارک مورخہ ۲۹/۸ صبح ساڑھے آٹھ بجے مکرم ناظر صاحب بیت المال خرچ کی زیر صدارت ان کے کمرے میں منعقد ہوگا۔ ممبران کرام سے بروقت شریک اجلاس ہونے کی درخواست ہے۔

محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ

فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں فوری طور پر مندرجہ ذیل اسامیوں پر کارکنان کی ضرورت ہے۔

۱۔ جمعدار دو
۲۔ جمعدارنی ایک
۳۔ بیلدار ایک

خواہشمند احباب فوری طور پر درخواستیں C.M.O. کو بھجوادیں۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال

انشاء اللہ تعالیٰ

حضرت حکیم نظام جان رحمہ اللہ کے فرزند اور جانشین

حکیم عبدالحمید صاحب اعوان

مشہور دواخانہ ربوہ
(بالمقابل ایوان محمود)

۲۸ اگست ۱۹۸۰ء آخری جمعرات اور ۲۹ اگست بروز جمعہ مطب پر بیٹھیں گے
جمعرات تین بجے دوپہر سے چھ بجے شام تک
اور جمعہ صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک

مینجر مشہور دواخانہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیالکوٹ میں رمضان المبارک کی مصروفیات

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر کے زیر انتظام رمضان المبارک میں نماز تراویح اور درس و تدریس کی مصروفیات سے خوب گہما گہمی رہی اور احباب جماعت بڑے ذوق و شوق سے رمضان المبارک کے ان بابرکت پروگراموں میں حصہ لیتے رہے۔

(۱) درس القرآن جامع مسجد احمدیہ میں خاکسار اور مسجد احمدیہ حلقہ پورن نگر میں مکرم قریشی محمد اقبال صاحب امیر جماعت احمدیہ قرآنِ مجید کا درس دیتے رہے۔ علاوہ ازیں مستورات کے دو حلقوں میں درس قرآنِ مجید جلدی صدر لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ اور خاکسار حلقہ جامع مسجد اور پورن نگر میں درس دیتے رہے۔ حلقہ اراضی یعقوب میں بھی درس القرآن کا سلسلہ جاری رہا۔ جماعت احمدیہ سیالکوٹ چھاؤنی کے زیر انتظام بھی قرآنِ مجید کا درس دیا جاتا رہا۔

(۲) درس حدیث حلقہ جامع مسجد اور حلقہ پورن نگر میں حدیث کے درس کا بھی انتظام کیا گیا۔ جہاں پر خاکسار اور مکرم امیر صاحب روزانہ بعد نماز تراویح حدیث کا درس دیتے رہے۔

(۳) نماز تراویح جامع مسجد احمدیہ میں مکرم حافظ محمد اسمٰعیل صاحب اور مسجد احمدیہ پورن نگر میں مکرم حافظ اللہ یار صاحب بھروانہ آف چنڈ بھروانہ نے نماز تراویح پڑھائی۔ جماعت احمدیہ سیالکوٹ چھاؤنی نے بھی باقاعدہ نماز تراویح ادا کرنے کا اہتمام فرمایا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

(۴) اعتکاف جامع مسجد احمدیہ میں آخری عشرہ رمضان کے شروع ہونے پر سات خواتین اور تین احباب معتکف ہوئے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ روحانی ترقیات عطا فرمائے۔ اور اپنے افضال، برکات اور رحمتوں کا مورد بنائے۔ آمین۔

(نصر اللہ خان ناصر مربی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹ)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصیہ کو رجسٹری بھجوائی گئی تھی مگر وہ رجسٹری بغیر تقسیم ہوئے واپس موصول ہو گئی ہے۔ اگر کسی کو ان کے مکمل موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود اعلان پڑھیں تو اپنے مکمل ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

۱۔ مکرمہ ناصرہ بشریٰ صاحبہ ۵۴۵/B گلگشت کالونی ملتان شہر وصیت نمبر ۱۵۳۰۵ زوجہ چوہدری محمد اکرم صاحب۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

"الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے"
(مینیجر)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو ۳۱ راگست ۱۹۸۰ء بروز اتوار بوقت ۸ بجے صبح وکالت دیوان تحریکِ جدید ربوہ میں ہو گا۔ امیدواران کو انٹرویو کے لئے بذریعہ ڈاک مورخہ ۸۰/۸/۷ اطلاع کر دی گئی ہے۔ اگر کسی کو چٹھی نہ ملی ہو تو فوری اطلاع دیں تا انہیں انٹرویو کے لئے تفصیلی چٹھی بھجوائی جا سکے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے ضروری ہے کہ امیدوار کی عمر کا سال یا اس سے کم اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن (۴۵% نمبر) ہو۔ ایف اے پاس امیدوار کے لئے عمر کی زیادہ سے زیادہ حد ۱۸ سال اور بی اے پاس کے لئے ۱۹ سال مقرر ہے

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

لجنات اماء اللہ توجہ فرمائیں

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۷، ۸، ۹ نومبر کو متوقع ہے لیکن لجنہ کا مالی سال ۳۰ ستمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ چندوں کی وصولی کی آخری تاریخ چار اکتوبر مقرر کی گئی ہے۔ تمام لجنات سے درخواست ہے کہ اپنے تمام بقایا چندے اپنے بجٹ کے مطابق چار اکتوبر تک دفتر لجنہ مرکزیہ ارسال کر دیں۔ چار اکتوبر کے بعد وصول ہونے والے چندے اس سال میں شمار نہیں کئے جائیں گے۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

حل شدہ پرچے

تمام مجالس خدام الاحمدیہ مرکزی امتحانات کے حل شدہ پرچے جلد ارسال کریں۔ شکریہ۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

شوریٰ کی تجاویز

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۷، ۸، ۹ نومبر کو متوقع ہے۔ اسی موقع پر لجنہ شوریٰ کے لئے تجاویز لجنات جلد بھجوائیں تاکہ ایجنڈا مرتب کیا جا سکے۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان گمشدگی رسید بکس

دو عدد رسید بکس (۱) ۲۱۰۶۶ (جس میں سے رسید ۱ تا ۲۷ جاری شدہ ہیں) جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شہر سے اور (۲) ایک رسید بک نمبر ۱۶۶۴۷ (جس کی رسید ۱ تا ۴۲ جاری شدہ ہیں) جماعت احمدیہ کراچی سے گم ہو گئی ہیں۔ احباب جماعت مذکورہ بالا رسید بکوں پر کسی کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرمائیں۔ نیز اگر کسی دوست کو ان رسید بکوں کا علم ہو جائے تو نظارت بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو فوری اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہیں چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیادت ضلع کوٹلی کے زیر اہتمام سالانہ اجتماع

قیادت ضلع کوٹلی کے زیر اہتمام مورخہ ۲۴ر اگست بعد از دوپہر تا ۲۵ر اگست ۱۲ بجے تک سالانہ تربیتی اجتماع ہوگا۔
اس اجتماع سے انشاء اللہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ اور چند دیگر مرکزی نمائندے خطاب فرمائیں گے۔ تمام قائدین مقامی خدام و اطفال کو ساتھ لے کر ۲۴ر اگست ۲ بجے تک مسجد احمدیہ کوٹلی میں پہنچ جائیں۔ اسی طرح جو خدام و اطفال کسی جگہ اکیلے رہتے ہیں وہ بھی بروقت آجائیں۔ قیام و طعام کا انتظام ہوگا۔ اسی طرح صدر مجلس ضلع کی دیگر مجالس میں بھی دورہ فرمائیں گے اور ۲۶ر اگست کو عباللہ آرام باڑی ۲۷ر اگست کو گوڈی میں بھی جلسہ ہوگا۔ اسی لئے تمام ایسے خدام جو کسی مجبوری کے تحت مجالس سے باہر رہتے ہیں وہ اپنی اپنی مجالس میں پہنچ جائیں۔

(قائد ضلع مجلس خدام الاحمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر)

درخواست ہائے دعا

مکرم محمد ادریس صاحب نبیرہ حضرت میاں محمد دین صاحب (یکے از اصحاب احمد) جیرارڈ، جارجیا۔ امریکہ لکھتے ہیں:۔
میری اہلیہ محترمہ سوزش گردہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہیں۔ اپریشن متوقع ہے۔

(۲) مکرم مولوی فضل احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم فیروز والا ضلع گوجرانوالہ کی صحت پاؤں میں ورم کی وجہ سے ناساز ہے چلنا پھرنا مشکل ہے کمزوری زیادہ ہے۔

(۳) مکرم سیف علی صاحب شاہد قائد مجالس خدام الاحمدیہ ضلع تھرپارکر کے والد محترم رستم علی صاحب گذشتہ ایک سال سے بعارضہ فالج بیمار ہیں کمزوری زیادہ ہو گئی ہے۔

(۴) مکرم محمود احمد صاحب چک ۱۵۱ر ضلع تھرپارکر کے لڑکے ذکی اللہ احمد کو ۱۴ر اگست کو باؤلے کتے نے بازو پر کاٹ لیا ہے انجکشن لگوائے جا رہے ہیں۔

(۵) مکرم عبد الکریم صاحب کھوکھر دار الرحمت وسطی ربوہ کی بیٹی عزیزہ بشریٰ کریم کھوکھر ایک ماہ سے بیمار ہے۔ کمزوری روز بروز زیادہ ہو رہی ہے

(۶) مکرم منور احمد صاحب ناصر مغربی جرمنی عرصہ سے مختلف مشکلات میں مبتلا ہیں۔

(۷) مکرم چوہدری عبد الرحمان صاحب اسٹام فروش سول کورٹ گوجرانوالہ ایک پریشانی میں مبتلا ہیں۔

(ملک محمد اعظم ٹیچر بیت القرآن دار العلوم غربی ربوہ)

(۸) محترم خان بشیر احمد خان صاحب ربوہ کے بیٹے عزیز منیر احمد نے لندن میں بی اے آنرز (لاء) کا فائنل امتحان دیا ہے۔

(۹) مکرم محمد عمر فاروق صاحب کا بی ایس سی (آنرز) پارٹ ۲ کے دوسرے سمسٹر کا امتحان ۱۴ر اگست کو شروع ہو رہا ہے بعض دوسرے احمدی طلباء بھی اس امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جملہ مریضوں کو کامل و عاجل شفاء عطا کرے۔ پریشان حال احباب کی پریشانیوں کو دور کرے اور جن طلباء نے امتحانات دیئے ہیں انہیں نمایاں کامیابی عطا کرے۔

> "ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے"

اعلان دار القضاء

مکرم مرزا طارق احمد صاحب ولد ڈاکٹر مرزا عبد الرحیم صاحب مرحوم مکان ۲۴۱ر ۲ آر۔ اے بازار نوشہرہ کینٹ نے درخواست دی ہے کہ میرے دادا مرزا غلام حیدر صاحب ایڈووکیٹ وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۳۱/۲۶ واقع محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ رقبہ ۱۰ مرلہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔
میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔ جنہیں پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) فاطمہ بی بی صاحبہ بیوہ مرزا غلام حیدر صاحب مرحوم۔
(۲) سکینہ بی بی صاحبہ بیوہ ڈاکٹر مرزا عبد الرحیم صاحب مرحوم پسر مرزا غلام حیدر صاحب مرحوم۔
(۳) مرزا مبارک احمد صاحب پسر ڈاکٹر مرزا عبد الرحیم صاحب مرحوم
(۴) شاہدہ نسرین صاحبہ۔
(۵) قدسیہ شیریں صاحبہ دختران ڈاکٹر مرزا عبد الرحیم صاحب مرحوم

لہذا استدعا ہے کہ قطعہ ۳۱/۲۶ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔
میرے دادا مرحوم موصی تھے جن کا وصیت ۲۱۷/۴ ہے اسی طرح میرے والد مکرم عبد الرحیم صاحب مرحوم موصی تھے جن کا وصیت ۱۰۵۳۴/۳۷ ہے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

دعائے مغفرت

مکرم مرزا محمد شریف صاحب ولد مہر دین صاحب الیکٹرک ورکس سرکلر روڈ فیصل آباد ۷ر اگست ۱۹۸۰ء مطابق ۲۷ر رمضان ۱۴۰۰ھ بوقت ۳۰-۶ بجے صبح ایبٹ آباد میں بعارضہ دورہ قلب بعمر ۶۳ سال وفات پا گئے
انا للہ وانا الیہ راجعون۔
جنازہ ربوہ لایا گیا اور مرحوم ۸ر اگست ۱۹۸۰ء مطابق ۲۸ر رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ بروز جمعۃ الوداع ۱/۲-۲ بجے شب قبرستان عام میں مدفون ہوئے۔ نماز جنازہ مکرم قاضی محمد یوسف صاحب نے پڑھائی تھی۔ آپ کی نماز جنازہ غائب بعد نماز جمعہ مسجد فضل فیصل آباد میں بھی ادا کی گئی۔

مرحوم احمدیت کے لئے بہت غیرت رکھتے تھے۔ بہت ہمدرد اور خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والی شخصیت تھے۔ مرحوم کی کوئی اولاد نہیں مرحوم کی اہلیہ انور بیگم صاحبہ ۱/۲-۱ سال قبل مورخہ ۴ر مارچ ۱۹۷۹ء کو وفات پا گئیں تھیں۔ انہیں ایصال ثواب کے لئے ان کے ۵ عزیزان کی طرف سے مبلغ ۲۴۰/- روپے صدقہ جاریہ مساجد فنڈ میں ادا ہو چکے ہیں۔ اور اب مرزا محمد شریف صاحب مرحوم کو بھی ایصال ثواب کے لئے ان کے ۵ عزیزوں کی طرف سے ۴۰۰/- روپے صدقہ جاریہ مسجد فنڈ میں بطور قسط اول دیئے گئے ہیں۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس صدقہ کو قبول فرماتے ہوئے مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ جملہ لواحقین کو اس صدمہ پر صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

بچوں کا صفحہ - ہر ہفتے کے روز شائع ہوتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھے بچو!

یہ صفحہ احمدی بچوں اور بچیوں یعنی اطفال اور ناصرات کیلئے شروع کیا گیا ہے۔ اپنے صفحے کو کامیاب بنانے کے لئے اچھی اچھی کہانیاں، لطیفے، اقوال وغیرہ لکھ کر بھیجیں ہمیں آپکی نگارشات کا انتظار رہے گا

آپ کا بھائی جان

سُلطان ٹیپو نے تلوار ہاتھ میں لی اور..........

حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ کے دوسرے جانشین اور خلیفہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ فرماتے ہیں:-

"ایک دفعہ ایک کتّا ہمارے دروازے پر آیا۔ میں وہاں کھڑا تھا اندر کمرے میں حضرت صاحبؑ تھے۔ میں نے اس کتے کو اشارہ کیا اور کہا "ٹیپو ٹیپو!! ٹیپو!!!" حضرت صاحبؑ بڑے غصّے سے باہر نکلے اور فرمایا "تمہیں شرم نہیں آتی کہ انگریز نے تو دشمنی کی وجہ سے اپنے کتوں کا نام ایک صادق مسلمان کے نام پر ٹیپو رکھ دیا ہے اور تم ان کی نقل کر کے کتے کو ٹیپو کہتے ہو۔ خبردار! آئندہ ایسی حرکت نہ کرنا۔" میری عمر شاید آٹھ نو سال کی تھی۔ وہ پہلا دن تھا جب سے میرے دل کے اندر سلطان ٹیپو کی محبت قائم ہو گئی۔"

(سوانح فضلِ عمرؓ)

برصغیر پاک و ہند کے اس عظیم بہادر اور دلیر شخص سلطان ٹیپو سے اسی محبت اور الفت کا نتیجہ تھا کہ آپ نے ۱۸ مارچ ۱۹۴۸ء کو بندر روڈ کراچی کے تھیوسافیکل ہال میں ایک تقریر کرتے ہوئے فرمایا:-

"پاکستان کے ہر مسلمان مرد اور عورت کو سمجھ لینا چاہیئے کہ اسے یا تو عزت اور فتح کی زندگی بسر کرنی ہے یا عزت اور فخر کی موت مرنا ہے یہی ایک راستہ ہے جس پر ہر شریف انسان کو چلنا چاہیئے کہ یا وہ دشمن پر فتح پائے یا عزت کی موت مرے۔

حیدر الدین میسور کا ایک مسلمان بادشاہ تھا۔ جسے انگریزوں نے بہت بدنام کیا۔ اور اس کے نام پر انہوں نے اپنے کتوں کا نام ٹیپو رکھا۔ یہ آخری مسلمان بادشاہ تھا جس میں اسلامی غیرت پائی جاتی تھی..... جب بنگلور پر (جو کہ میسور کا دار الحکومت تھا۔ ناقل) انگریزوں نے آخری حملہ کیا تو سلطان حیدر الدین قلعہ کی ایک جانب فصیل کے پاس اپنی فوجوں کو لڑائی کے لئے ترتیب دے رہا تھا ایک جرنیل اس کے پاس بھاگا بھاگا آیا۔ اور اس نے کہا بادشاہ سلامت! اس وقت کہیں بھاگ جائیے کسی غدار نے قلعہ کا دروازہ کھول دیا ہے اور انگریزی فوج قلعہ کے اندر داخل ہو کر مارچ کرتی ہوئی آگے بڑھتی چلی آ رہی ہے۔ ابھی کچھ رستے خالی ہیں۔ آپ آسانی سے ان رستوں کے ذریعہ بھاگ سکتے ہیں۔ حیدر الدین نے نہایت حقارت کے ساتھ اسکی طرف دیکھا اور کہا تم کہتے ہو میں بھاگ جاؤں۔ "یاد رکھو شیر کی دو گھنٹے کی زندگی گیدڑ کی دو سال کی زندگی سے بہتر ہوتی ہے"۔ یہ کہا اور تلوار اپنے ہاتھ میں لی اور سپاہیوں کے ساتھ مل کر انگریزوں سے لڑتا ہوا مارا گیا۔ اور اس کے جسم کے ٹکڑے ہو گئے۔ تو جرات اور بہادری ایسی چیز ہے جو دنیا میں انسان کا نام عزت کے ساتھ قائم رکھتی ہے...... تاریخ میں جن لوگوں کو یاد رکھا جاتا ہے وہ وہی لوگ ہوتے ہیں جو قوم کے لئے قربانیاں کرتے ہیں اور اپنی جانوں اور مالوں کی ذرا بھی پرواہ نہیں کرتے۔ یہ قربانیاں کرنیوالے مرد بھی ہوتے ہیں۔ عورتیں بھی ہوتی ہیں اور بچے بھی ہوتے ہیں"

(تاریخ احمدیت جلد ۱۲ صفحہ ۲۹۹)

معلُومات بڑھائیے

س:- قرآن کریم کی سب سے بڑی اور سب سے چھوٹی سورت کونسی ہے؟

ج:- سورہ بقرہ سب سے بڑی اور سورۃ الکوثر سب سے چھوٹی۔

س:- قرآن کریم کی کونسی آیت سب سے پہلے نازل ہوئی؟

ج:- سب سے پہلی آیت:- اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ۔ ہے (سورہ العلق)

ترجمہ:- اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھ جس نے تجھے پیدا کیا ہے۔

س:- سورۃ بقرہ کی پہلی سترہ آیات میں کتنے گروہوں کا ذکر ہے۔ ان کے نام لکھیں۔

ج:- تین کا ذکر ہے۔ متقی، کافر اور منافق۔

اللہ تعالےٰ — ۱۰ باتیں

ہماری جماعت کے بانیؑ کی پیاری باتیں

- میں اپنے ذاتی تجربہ پر کہتا ہوں کہ خدا ہے
- کیا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔
- یقیناً سمجھو کہ سچا خدا وہی ہے جس کی طرف قرآن شریف بلاتا ہے۔
- قرآن شریف کی تعلیم کی رُو سے خدا جیسا کہ آسمان پر ہے زمین پر بھی ہے۔
- اللہ تعالےٰ کے افعال اور صفات محدود نہیں ہیں۔
- خدا تعالیٰ سب کا خالق ہے اور وہ ہمیشہ سے خالق ہے۔
- کس قدر شکر کا مقام ہے کہ ہمارا خدا کریم اور قادر خدا ہے۔
- کیا ہی قادر اور قیوم خدا ہے جس کو ہم نے پایا۔ کیا ہی زبردست قوتوں کا مالک ہے جس کو ہم نے دیکھا۔
- وہ قوی اور قادر خدا اگرچہ ان آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتا مگر اپنے عجیب نشانوں سے اپنے تئیں ظاہر کر دیتا ہے۔
- تیرا خدا وہ ہے جس نے بے شمار ستاروں کو بغیر ستون کے لٹکا دیا اور جس نے زمین و آسمان کو محض عدم سے پیدا کیا۔

یاد رکھنے کی باتیں

(پیارے بچو! حضرت صاحب کا حکم ہے کہ تمام بچے ان عبارتوں کو زبانی یاد کریں)

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی۔

(الحشر ۲۵)

ترجمہ: اللہ ہر ایک چیز کا پیدا کرنیوالا اور ہر چیز کا موجد بھی ہے اور ہر چیز کو اسکی مناسبِ حال صورت دینے والا ہے۔ اس کی بہت سی اچھی صفات ہیں۔

(شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)